REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۳ ہجرت ۱۳۳۹ ہش ۳ مئی ۱۹۶۰ء | نمبر ۹۹

بنیادی جمہوریتوں کو اب ہماری قومی زندگی میں ایک مستقل خصوصیت کی حیثیت حاصل ہو چکی ہے

یونین کونسلوں کو عدالتی اختیارات دینے کا فیصلہ ابھی نہیں کیا گیا۔ چیف سیکرٹری کا بیان

گجرات ۲ مئی۔ مغربی پاکستان کے چیف سیکرٹری مسٹر ایم خورشید نے ہفتہ کے روز یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ بنیادی جمہوریتیں مضبوط بنیادوں پر قائم ہو چکی ہیں۔ اور انہیں اب ہماری قومی زندگی میں ایک مستقل خصوصیت کی حامل ہے۔ چیف سیکرٹری سے سوال کیا گیا تھا۔ کہ نئے آئین کے نفاذ کے بعد بنیادی جمہوریتوں کی حیثیت کیا ہوگی؛ اس کے جواب میں آپ نے یہ بات کہی آپ نے مزید بتایا کہ قانون کمیشن نے یونین کونسلوں کو عدالتی اختیارات تفویض کرنے کی مخالفت کی ہے۔ آپ نے کہا یہ مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے۔ اور ابھی یہ فیصلہ نہیں کیا گیا۔ کہ یونین کونسلوں کو کس حد تک عدالتی اختیارات ملنے چاہئیں

ایک سوال پر چیف سیکرٹری نے بتایا کہ یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو سالانہ چھ سو روپے اعزازی مشاہرہ دیا جائیگا۔ تاہم سیکرٹریوں کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ دیہی ترقیاتی تنظیم کے کارکنوں سے کہا جائیگا۔ کہ وہ یونین کونسلوں کے آنریری سیکرٹریوں کے طور پر کام کریں۔ چیف سیکرٹری نے کہا یونین کونسلوں کے لئے سرمایہ کی فراہمی خاصا پیچیدہ مسئلہ ہے یہ کونسلیں مقامی ٹیکس عائد کر سکیں گی اور انہیں ڈسٹرکٹ بورڈوں کے بجٹ سے بھی حصہ ملے گا۔ آپ نے کہا حکومت بعض حلقوں کی طرف سے پیشکردہ اس تجویز پر بھی غور کرے گی۔ کہ یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو عدم اعتماد کا ووٹ منظور کرکے الگ کرنے کی گنجائش بھی پیدا کی جائے۔ چیف سیکرٹری نے یہ توقع ظاہر کی کہ گندم کے نرخوں کو زیادہ بڑھنے نہیں دیا جائے گا۔ اور ضرورت پر حکومت بلا تاخیر اپنے گوداموں کی گندم مارکیٹ میں لے آئے گی ٭

"دوسرے مسائل کی طرح کشمیر کا مسئلہ بھی حل ہو سکتا ہے" جے پرکاش نرائن کا اعلان

پاکستان اور بھارت کو مشترک دفاع کا سمجھوتہ کر لینا چاہئیے

پٹنہ ۲ مئی۔ بھارت کے سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نارائن نے پھر اس امر پر زور دیا ہے۔ کہ چین کے جارحانہ اقدام کے سدّ باب کے لئے پاکستان اور بھارت کو مشترکہ دفاع کا سمجھوتہ کر لینا چاہئیے آپ نے کل ایک بھرے اجلاس میں بھارتی عوام پر زور دیا کہ انہیں ہندی چینی بھائی بھائی کی نسبت ہندی پاکستانی بھائی بھائی کا نعرہ لگانا چاہئیے۔

آپ نے کہا پاکستان کے عوام چین کی نسبت بھارت کے بہت زیادہ قریبی ہیں۔ عام اصول کے مطابق سارے ملکوں کے لوگ بھائی بھائی ہیں۔ لیکن پاکستان کے لوگ ہمارے بہت ہی قریب ہیں۔ اور ان میں اور ہم میں خون کا رشتہ ہے۔ آپ نے کہا دونوں ملکوں کے کئی اختلافات رفع ہو چکے ہیں۔ اور باقی ماندہ بھی رفع ہو جانے چاہئیں۔ آپ نے کہا کشمیر کا مسئلہ بھی ناقابل حل نہیں۔ آپ نے پاکستانی لیڈروں کے مصالحانہ طرز عمل کو سراہا۔ آپ نے کہا دونوں ملکوں کی متضاد خارجہ پالیسی کو مشترک دفاع کے معاہدے کی راہ میں مزاحم نہیں ہونا چاہئیے اگر دونوں ملک متضاد خارجہ پالیسی کے باوجود دولت مشترکہ کے رکن رہ سکتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ مشترک دفاعی معاہدہ نہ کر سکیں ٭

پاکستان کے تعاون سے ایران میں پٹ سن کا کارخانہ

تہران ۲ مئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ایران نے تہران میں پاکستان اور ایران کے مشترکہ سرمایہ سے پٹ سن کا ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں اپنی تجویز حکومت پاکستان کو بھیج دی ہے۔ جس کے مطابق حکومت پاکستان اس کارخانے کے لئے عام پٹ سن اور ٹیکنیکل امداد فراہم کرے گی۔ اور ایرانی تاجر عمارت اور مشینری کا انتظام کریں گے۔ اس سے پیشتر مصر۔ عراق۔ لبنان اور ترکیہ میں بی۔ آئی۔ ڈی سی کے اشتراک سے پٹ سن کے کارخانے تیار ہو چکے ہیں ٭

— لندن یکم مئی گھانا کے وزیر اعظم ڈاکٹر نکرومہ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے کل یہاں پہنچے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲ مئی۔ بوقت ½۱۰ بجے قبل دوپہر

رات نیند آگئی تھی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت

ربوہ یکم مئی۔ بوقت نو بجے شب

بذریعہ فون

آج ڈاکٹر یوسف صاحب نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کا معائنہ کیا اور کارڈیوگرام لیا۔ طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ گو فرق آہستہ آہستہ پڑ رہا ہے۔

احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

اور درخواست دعا

والدہ محترمہ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اعصابی تکلیف نیز ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہے۔ صحابہ کرام درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں ٭

(مرزا نعیم احمد ربوہ)

وکالت تبشیر کا تار کا پتہ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وکالت تبشیر کا تار کا پتہ:۔

TABSHIR RABWAH.

کے نام سے رجسٹر ہو چکا ہے۔ آئندہ احباب اسی پتہ پر تاریں ارسال فرمائیں ٭

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۳ر مئی ۱۹۶۰ء

ارضی اور سماوی آفات

چند دن کے فاصلہ سے مغربی افریقہ کے بندر شہر اغادیر اور ایران کے جنوبی شہروں میں دو نہایت شدید زلزلے آچکے ہیں۔ جن میں مال و جان کا اتنا تلف و نقصان ہوا ہے کہ دنیا ان حادثات سے جائز طور پر خوفزدہ ہو گئی ہے۔ اغادیر میں جو مغربی افریقہ کے شمالی حصہ میں ایک بندرگاہ ہے ابھی تک حالات سدھرنے نہیں پائے تھے اور مردوں کی لاشوں کو ٹھکانے لگانے اور شکستہ عمارتوں کا ملبہ صاف کرنے کی مہم ابھی جاری تھی کہ ایران کے شہر "لار" کی زلزلہ سے تباہی کی خبر نے دنیا کے طول و عرض میں ایک سنسنی سی پھیلا دی۔ ایک اندازے کے مطابق ۳۰۰۰ نفوس سے زیادہ کا نقصان جان ہوا ہے اور مالی نقصان جو ہوا ہے۔ اس کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں۔

دنیا کے اخبارات نے ان دونوں زلزلوں کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے اور اکثر اخبارات نے اس کو عذاب الٰہی سے تعبیر کیا ہے۔ چنانچہ ایک لاہوری معاصر رقمطراز ہے:-

"پاکستان میں یہ خبر انتہائی رنج و افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ شدید زلزلہ سے جنوبی ایران کے دو قصبات تباہ و برباد ہو گئے۔ ابتدائی اندازہ کے مطابق اس زلزلہ سے تین ہزار افراد ہلاک اور کئی ہزار زخمی ہوئے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد میں جانوں کا اتلاف انسان کا دل ہلا دینے کے لئے کافی ہوتا ہے۔ ابھی ایک ماہ گزرا۔ مراکش کے شہر اغادیر کے زلزلہ سے ایک ہزار افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس وقت بھی تمام دنیا کے ممالک کی حکومتوں، اخبارات اور افراد نے اس سانحہ پر غم کا اظہار کیا تھا اور مصیبت زدگان کی امداد کے لئے عطیات روانہ کئے۔ ایران کا زلزلہ تباہی کے اعتبار سے مراکش کے زلزلہ سے زیادہ شدید ہے اور اس سے تباہ ہونے والے شہروں کی مصیبت زدہ آبادی بھی اسی امداد کی مستحق ہے۔

یہ ارضی و سماوی آفات جن کے آگے انسان مجبور و بے بس ہوتا ہے اپنی تباہیوں کے اندر بندگان خدا کیلئے بڑا سبق رکھتی ہیں۔ چند روزہ زندگی میں انسان بسا اوقات موت سے غافل ہو کر بندگی رب کے فریضہ کو فراموش کر دیتا ہے۔ بہت سے غافلوں کو شیطان توبہ اور ترک معصیت سے اس طرح روک دیتا ہے کہ ابھی اس کے لئے بہت وقت ہے۔ بلاشبہ بعض اوقات موت ظاہری اسباب کے ساتھ آتی ہے۔ ممکن ہے کسی خوش نصیب کو موت سے قبل استغفار کی مہلت مل جائے لیکن موت یوں بھی آتی ہے کہ چشم زدن میں شہر کے شہر نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔ اور یہ واقعات تمام بندگان خدا کے لئے یہ پیغام لاتے ہیں کہ راہ راست کو اختیار کرنے میں تاخیر یا غفلت بذات خود ایک عذاب ہے۔ اس غفلت میں مبتلا ہو کر انسان اپنی نجات کے دروازے بند کرتا ہے۔ اے کاش لار کا زلزلہ ہی خواب میں مبتلا دلوں کو بیدار کر سکے۔"

(روزنامہ تسنیم لاہور ۲۹ر اپریل ۱۹۶۰ء)

اگرچہ معاصر نے ان ارضی و سماوی آفات کے اس پہلو پر زور دیا ہے کہ یہ چونکہ ناگہانی ہوتی ہیں اور ہزاروں انسانوں کو چشم زدن میں ہلاک کر دیتی ہیں۔ اسلئے چاہیئے کہ انسان ہر وقت نیکی کی طرف راغب رہے تاکہ اس کی موت گناہ و عصیاں کی حالت میں واقعہ نہ ہو یہ پہلو اپنی جگہ پر درست ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ یہ ارضی و سماوی آفات قوموں پر کیا یونہی نازل ہوتی ہیں یا اس کی کوئی وجہ ہے۔ بیشک ان کی ظاہر وجوہات بھی کچھ ہوتی ہیں۔ لیکن غور کیا جائے تو معلوم ہوگا۔ جیسا کہ معاصر نے اشارہ کیا ہے۔ ان کے مقابلہ میں انسان بے بس ہوتا ہے۔ آب و ہوا کے بعض ایسے طوفان آتے ہیں کہ جن کے سامنے موجودہ سائنس کے احتیاطی بندوبست پرکاہ کی طرح اڑ جاتے ہیں۔ خود ہمارے ملک میں کچھ عرصہ سے سیلاب آرہے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ ہر بعد میں آنے والا سیلاب اپنے سے پیشرو سے قوت تباہی میں زیادہ ہوتا ہے اور جس قدر تدابیر کی ہوتی ہیں وہ خاک میں مل جاتی ہیں

سیلاب کی روک تھام کے لئے تو شاید کسی حد تک کچھ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن زلزلہ کا مسئلہ تو اتنا ناگہاں اور ناقابل گرفت ہوتا ہے کہ جس کی مثال دوسری آفات میں نہیں ملتی۔ بیشک زلزلہ کے مادی اسباب ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اسباب اتنے مخفی ہوتے ہیں کہ آج تک انسان ان کی حقیقت کو نہیں پا سکا تاہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ ارضی اور سماوی آفتیں بلاوجہ ہوتی ہیں۔ ایک خدا پرست ذہن اس کا ہرگز تصور نہیں کر سکتا کہ ایسی آفات جو ناگہانی اور ناقابل گرفت ہوتی ہیں۔ انسانوں پر بلاوجہ نازل ہوتی ہیں ہو نہیں سکتا کہ وہ خدا جو رحیم و کریم ہے انسانوں کو اس طرح بلاوجہ ہلاک ہونے دے۔ یقیناً ان آفات کی کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے۔ قرآن کریم نے ایسے عذابوں کی وجہ انسان کے گناہوں کو بتایا ہے یعنی جب انسان اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں حد سے گزر جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو تنبیہہ کرتا ہے کہ باز آجاؤ مگر جب وہ باز نہیں آتے تو ان پر عذاب نازل کرتا ہے۔ تاہم جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ایک پیشگوئی میں بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی پکڑ میں دھیما ہے۔ وہ ڈھیل دیتا ہے اور بار بار اپنے فرستادہ کے ذریعہ انتباہ کرتا ہے

ایک دوسرا ضمنی طریق جو اللہ تعالیٰ انتباہ کا اختیار کرتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ پہلے تھوڑا تھوڑا سا عذاب نازل کرتا ہے تاکہ لوگ ڈر کر راہ راست پر آجائیں چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں کئی بلائیں یکے بعد دیگرے نازل کی گئیں لیکن جب انسانوں نے فائدہ نہ اٹھایا تو بڑا عذاب نازل ہوا۔ آجکل بھی اتنے شدید زلزلے بعض مقامات پر آرہے ہیں جیسا کہ جاپان کوئٹہ۔ بہار۔ ترکی وغیرہ کے زلزلے اور اس وقت اغادیر اور لار کے زلزلے یہ دراصل ضمنی انتباہ ہیں۔ یا مثلاً سیلاب ہیں جو ہمارے ملک کے علاوہ کئی دیگر ممالک مثلاً ہالینڈ۔ جاپان چین امریکہ وغیرہ ممالک میں تباہیاں لا چکے ہیں۔ پھر عالمگیر جنگوں میں جو تباہیاں آئی ہیں اور جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخصوص پیشگوئی کو دیا کے متعلق ہے

ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت

یہ تمام ضمنی عذاب ہیں جو اللہ تعالیٰ انسان کے گناہوں اور نافرمانیوں کی وجہ سے دنیا پر لا رہا ہے تاکہ لوگ ان سے متنبہ ہوں اور گناہوں اور نافرمانیوں سے باز آجائیں۔ جیسا کہ مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مشہور پیشگوئی میں فرمایا ہے۔ کہ خدا غضب میں دھیما ہے" اس طرح چھوٹے عذاب دے کر وہ دنیا کو متنبہ کر رہا ہے۔ اگر دنیا راہ راست پر آگئی فبہا ورنہ تمام دنیا پر ایسا عالمگیر عذاب آئے گا کہ دنیا نے پہلے کبھی نہ دیکھا ہوگا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر فرماتے ہیں:-

"یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے۔ ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے۔ جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔ جیسا کہ خدا نے فرمایا وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں۔ ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے

(باقی [illegible])

نائیجیریا کی احمدی جماعتوں کی کامیاب سالانہ کانفرنس

مختلف موضوعات پر تقاریر اور جماعتی ترقی کے لئے اہم فیصلے

(از مکرم حافظ محمد اسحاق صاحب بی اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

تعلیم کی ترویج کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے نتیجہ میں عرب لوگوں نے بہت مختصر عرصہ میں اسلام کی تعلیمات کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دیا۔ بنو عباس کے زمانہ میں عربوں نے دنیا کے سارے ممالک کا سفر کیا۔ جس سے عربی تمدن کا عروج ہوا اور قرآن کریم کے تراجم دنیا کے مختلف ممالک میں گئے۔ یورپ نے تہذیب کی روشنی مسلمانوں سے لی۔ علم نجوم جغرافیہ۔ حساب، صنعت کاری وغیرہ علوم میں مسلمانوں کو ید طولیٰ حاصل تھا۔ مصر مراکو اور سپین میں کاغذ سازی کے کارخانے مسلمانوں نے اوّل اوّل بنائے۔ سپین کا بنا ہوا کاغذ یورپ کے مختلف حصوں میں پہنچا۔ اور یورپ کی موجودہ ترقی اسی کاغذ کی مرہون منت ہے۔ قرطبہ کی یونیورسٹی میں نہ صرف سپین بلکہ یورپ اور بہت سے دوسرے ممالک کے طالب علم موجود تھے۔

مسلمانوں کی بے توجہی اور تعلیمی میدان میں غور و فکر کی کمی کے باعث زوال کے آثار شروع ہوئے۔ اگرچہ اس کی بہت سی سیاسی وجوہات بھی ہیں۔ لیکن ایک بڑی وجہ غور و فکر اور علم کے میدان میں پستی ہے۔ موجودہ دور میں ضرورت ہے کہ یہاں کے مسلمان ان نقائص سے اپنے معاشرہ کو منزہ رکھنے کی کوشش کریں۔ اس صدی کے شروع میں نائیجیریا کے مسلمان تعلیمی لحاظ سے بہت ہی پسماندہ تھے۔ حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب نیر مرحوم کے نائیجیریا آنے کے بعد مسلمانوں نے پہلا مسلمان سکول جاری کیا گیا۔ بعد میں بعض دوسری مسلمان جمعیتوں نے بھی متعدد مدارس کھولے۔ شمالی صوبہ والوں نے قرآنک سکول سسٹم جاری کیا۔ جن میں دوسرے مضامین کے ساتھ دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ اور مختلف زنانہ سکول بھی قائم کئے۔ موجودہ حالات میں نائیجیرین مسلمانوں کے تعلیمی حالات اگرچہ امید افزا ہیں۔ لیکن منزل مقصود ابھی تک دور ہے۔ عیسائی اداروں میں مسلمان طالب علموں کا داخلہ ان کی تربیت اور دینی مستقبل کے منافی ہے لہٰذا اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ یہاں کے مسلمان تعلیمی ادارے اور شن صنعتی کالج اور دینی درسگاہیں بنانے کی طرف توجہ دیں۔ تمام مسلمان فرقوں کو اس غرض کے لئے اپنی کوششیں مجتمع کر دینی چاہئیں۔ یہ امر نہایت قابل افسوس ہے کہ اس ملک میں مسلمانوں کی اکثریت کے باوجود عیسائی سکولوں کی تعداد مسلمان سکولوں سے کئی گنا ہے۔

ان حالات میں ترقی کا امکان صرف اسی امر میں ہے کہ سارے مسلمان اپنے آپ کو امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دامن سے وابستہ کر دیں۔ اور اسی طرح متحد ہو کر الامام جنة یقاتل من ورائه کے مصداق اسلام کی ترقی کے لئے کوشش کریں۔

جناب محمد اقبال صاحب پسر جناب مولانا نسیم سیفی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی احمدیت کے غلبہ کے متعلق پڑھ کر سنائی۔

صاحب صدر کی اختتامی تقریر

صاحب صدر جناب رئیس التبلیغ صاحب نے جلسہ کی الوداعی تقریر کی۔ اور بیان کیا کہ ہماری یہ کانفرنس کمیت اور کیفیت کے لحاظ سے گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ کامیاب اور مبارک ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں آئندہ ہر آنے والے سال یہ کانفرنس کامیاب تر ہوتی چلی جائے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے حضور عزم کر لینا چاہیئے۔ کہ ہم اس کی برکات کو جذب کرنے کے لئے اپنی کوششوں کو بڑھاتے چلے جائیں گے۔

اس سال مجلس شوریٰ میں دو اہم امور طے کئے گئے۔ اول یہ کہ نائیجیریا کے مختلف اہم شہروں میں عمدہ مساجد تعمیر کی جائیں۔ ہر سال ایک شہر کا انتخاب کر کے وہاں شایان شان تعمیر کا کام کیا جائے۔

اس کے بعد مرکز کو اس امر کی طرف توجہ دلانا ضروری ہے۔ کہ وہ تبلیغی اور تعلیمی مساعی کو تیز تر کرکے اپنے ایمان میں زیادتی کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور مرکز لیگوس کے ساتھ وابستگی قائم رکھنا نہایت ضروری ہے۔ تمام احباب جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں انہیں شفیق باپ تصور کرتے ہوئے ہمیشہ دعا کے لئے خطوط لکھتے رہنا چاہیئے جب تک آپ حضور کے ساتھ منسلک ہیں اللہ تعالیٰ کی حفاظت آپ کے ساتھ ہے

مرکز کے ساتھ تعلق مضبوط رکھنے کا ایک طریق مشن کے لٹریچر اور کتب کا مطالعہ کرنا اور اسے دوسرے لوگوں میں پھیلانا ہے اس سلسلہ میں ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت کو بڑھانے کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے اس کے علاوہ اخبار ٹروتھ بھی تمام احباب جماعت کو خریدنا چاہیئے۔ کیونکہ اس اخبار نے نائیجیریا اور دوسرے کئی ممالک میں تبلیغ کی اہم خدمت سرانجام دی ہے بعض علاقوں میں اس کے ذریعہ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ اور یہ عیسائیت کے خلاف زبردست حربہ ہے۔

اس سال فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہم حصوں کا انگریزی ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔ اس طرح آپ کو مشن کی دوسری مطبوعات بھی خرید کر ان کی تقسیم لوگوں میں کرنی چاہیئے۔ بعض جماعتوں کے مطالبہ پر مفت تقسیم کے لئے لٹریچر بھجوایا جاتا ہے مگر وہ اس کی تبلیغی رپورٹ نہیں بھجواتے۔ اس طرح انہیں توجہ دینی چاہیئے لٹریچر ہماری تبلیغ کا مرکزی نقطہ ہے۔ متعدد بیرونی ممالک سے ہماری کتب کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس سال گامبیا میں ایک نائیجیرین احمدی دوست کو تبلیغ کے لئے بھجوایا گیا ہے ان کی کامیابی کے لئے سب کو دعائیں کرنی چاہیئے۔ آپ میں اکثر لوگ اگرچہ ہم سے دور رہتے ہیں۔ مگر ہم سب ایک جسم کے اعضا کی مانند ہیں ہمیں آپ کا خیال ہمیشہ رہتا ہے۔ ہمارے یہ جذبات آپ کو ان لوگوں تک پہنچا دینے چاہئیں جو یہاں نہیں آسکے اس کے علاوہ تمام احباب کو اپنی اولاد کی احمدیہ ماحول میں تربیت اور رشتہ داروں میں تبلیغ پر خاص زور دینا چاہیئے۔"

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیان فرمودہ حالیہ عہد نامہ کا انگریزی ترجمہ احباب جماعت نے کھڑے ہو کر جناب رئیس التبلیغ صاحب کی اقتداء میں دُھرایا۔ بعد ازاں اس کا ترجمہ مقامی زبان میں بیان کیا گیا۔ اور یہ بھی اعلان کیا گیا کہ اس عہد نامہ کا یوربا اور ہاؤسا زبانوں میں ترجمہ تمام جماعتوں کو بھجوایا جائے گا۔

آپ نے فرمایا:۔

"اس موقعہ پر ضروری ہے کہ ہم سب کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست دعا۔ حلف وفاداری حضور کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے دعاؤں اور مخلصانہ جذبات پر مشتمل تار بھجوائی جائے"۔ چنانچہ یہ تار حضور کی خدمت میں بھجوائی گئی اس کے بعد جناب رئیس التبلیغ صاحب نے اجتماعی الوداعی دعا کرائی اور کانفرنس برخاست ہوئی۔

جرائد کی نمائش

کانفرنس کے ساتھ نائیجیریا مشن کی مطبوعات اور جماعت احمدیہ کے بین الاقوامی جرائد کی نمائش کا انتظام کیا گیا جو حاضرین کے لئے بہت دلچسپی کا باعث ہوئی۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیاداروں اور منافقوں کی ملاقات سے بیزاری

"اللہ تعالیٰ اس بات پر گواہ ہے کہ مجھے دنیاداروں اور منافقوں کی ملاقات سے اس قدر بیزاری اور نفرت ہے جیسا کہ نجاست سے۔ میرے لئے ایک سلطان کافی ہے۔ جو آسمان اور زمین کا حقیقی بادشاہ ہے۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ قبل اس کے کہ کسی دوسرے کی طرف مجھے حاجت پڑے اس عالم سے گزر جاؤں۔ آسمان کی بادشاہت کے آگے دنیا کی بادشاہت اس قدر بھی مرتبہ نہیں رکھتی جیسا کہ آفتاب کے مقابل پر ایک کیڑا مرا ہوا۔" (تبلیغ رسالت جلد ششم ص۱۴۹)

احباب جماعت احمدیہ سے پھر ایک دردمندانہ اپیل

از محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب

ابھی اغادیر کے زلزلہ کو بمشکل آٹھ ہفتے ہی ہوئے تھے کہ ہم پھر آج ایران کے شہر لار میں قیامت خیز زلزلہ کی خبر پڑھ رہے ہیں کیا اس سنسنی خیز خبر سے یہ ثابت نہیں ہو رہا کہ ہمیں اپنے مولا کے حضور خاص طور پر دعائیں کرنے کی ضرورت ہے اور اس ضمن میں میری وہ درخواست دعا بے وقت و بے موقعہ نہ تھی۔ جو ۱۳ر جنوری ۱۹۶۰ء کے الفضل میں شائع ہوئی۔ آج ہم دور بیٹھے اس خبر سے اس قدر متاثر نہیں ہو سکتے جس قدر وہ لوگ متاثر ہوئے ہیں جو جائے عذاب کے قریب ہیں یا جن پر یہ قیامت گذری ہے میں نے عرض کیا تھا کہ "کیوں نہ ہم دل کی یگانگت کے ساتھ خدائے خشمگیں کے حضور روئیں اور بلبلائیں کہ رحمت الہی کی بارش برسنے لگے جو دنیا پر بڑھنے والی جہنم کو سرد کر دے"۔ یہ الفاظ اس بناء پر لکھے تھے کہ آج سے پچپن سال پہلے میں نے اپنے کانوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پر درد انذار کو سنا تھا۔

میں اسجگہ پھر ۲۷ر فروری ۱۹۰۵ء کے الوصیت نامی اشتہار کا کچھ اقتباس درج ذیل کرتا ہوں۔

"میں نے خدا تعالےٰ سے اطلاع پاکر یہ وحی شائع کروائی تھی کہ عفت الدیار محلھا ومقامھا یعنی ملک عنقریب ابھی سے مٹ جانے کو ہے نہ مستقل سکونت امن کی جگہ رہے گی اور نہ عارضی سکونت . . . .

میں نے اس وقت جو آدھی رات کے بعد چار بج چکے ہیں بطور کشف دیکھا ہے کہ دردناک موتوں سے عجیب طرح پر شور قیامت برپا ہے میرے منہ پر یہ الہام تھا کہ موتا موتی لگ رہی ہے۔ اتنے میں میں بیدار ہو گیا اور یہ اشتہار اسی وقت لکھنا شروع کر دیا" پھر لکھا ہے "دوستو! اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ اس زمانہ کی نسل کے لئے نہایت مصیبت کا وقت آگیا ہے . . . . . نہایت تنگی کے دن ہیں اور آسمان پر خدا کا غضب بھڑک رہا ہے۔ آج محض زبانی لافِ و گزاف سے تم پاک نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو اور ایسے تقوےٰ کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الہی کی جگہ بناؤ اپنے دلوں پر سے ناپاکیوں کے زنگ دور کرو۔ بے جا کینوں اور بخلوں اور بدزبانیوں سے پرہیز کرو اور قبل اسکے کہ وقت آئے کہ انسانوں کو دیوانہ سا بنا دے۔ بے قراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ۔۔ یقیناً سمجھو کہ وہ دن آرہے ہیں کہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے۔ ایسی سختی کے دن کبھی عام طور پر دنیا پر نہیں آئے الخ"

(۲۷ر فروری ۱۹۰۵ء)

ابھی حضور کے اس انذار پر بمشکل ایک مہینہ گذرا تھا کہ ۴ر اپریل ۱۹۰۵ء کو کانگڑہ میں قیامت خیز زلزلہ آیا اس سے پہلے یہاں کے باشندوں نے ایسے زلزلہ کا منہ نہ دیکھا تھا۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خیر خواہی خلق کے لئے ایک اور اشتہار بنام الدعوۃ ۵ر اپریل ۱۹۰۵ء کو شائع فرمایا۔ جس کا ایک حصہ یہ ہے "میرے پر خدا تعالےٰ نے اپنی وحی کے ذریعہ ظاہر فرمایا ہے کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں اکثر لوگ معصیت اور دنیا پرستی میں اس قدر مستغرق ہو گئے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ پر بھی ایمان نہیں رہا۔"

پھر ۱۸ر اپریل کو ایک اور اشتہار شائع کیا۔ جس کا کچھ اقتباس یہ ہے "آج رات تین بجے کے قریب خدا تعالےٰ نے کی پاک وحی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ تازہ نشان تازہ نشان کا دھکہ زلزلۃ الساعۃ قوا انفسکم ان اللہ مع الابرار دنی منک الفضل جاء الحق وزھق الباطل ترجمہ معہ شرح مخلوق کو الہی نشان کا ایک دھکہ لگے گا وہ قیامت کا زلزلہ ہو گا نیکی کرکے اپنے تئیں بچاؤ قبل اسکے کہ وہ ہولناک دن آوے جو ایک دم میں تباہ کر دے گا۔ خدا انکے ساتھ ہے جو نیکی کرتے ہیں اور بدی سے بچتے ہیں الخ"

اس انذار کے سننے والوں میں سے اب بھی کئی ایک احباب زندہ موجود ہیں جو بتلا سکتے ہیں کہ اس وقت ان انذاری خبروں سے ہمارے دلوں میں کس قدر خوف خدا پیدا ہو گیا تھا۔ رونا اور بلبلانا ہمارا شیوہ بن گیا تھا خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان خدائی خبروں سے متاثر تھے۔ اور زلزلوں کو سر پر کھڑا دیکھتے تھے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام کچھ وقت کے لئے اپنے خس و خاشاک کے مکان کو چھوڑ کر قادیان کے باغ میں خیمہ لگا کر رہنے لگ گئے تھے اللہ تعالےٰ نے حضور کی تضرعات قبول فرماتے ہوئے حضور کی بقیہ زندگی میں پھر ایسا کوئی زلزلہ نہ دکھایا لیکن حضور کی وفات کے صرف چھ سال بعد ہی زمین پر بھڑکنے والے غضب الہی کے آثار ظاہر ہونے لگے اول پہلی جنگ عظیم واقع ہوئی جس سے تمام دنیا سراسیمہ ہو گئی تھی اور جو لاکھوں آدمیوں کا خاتمہ کر گئی۔ ابھی یہ جنگ جاری تھی کہ انفلوانزا کی۔ وبا نے سخت موتا موتی لگا دی کہ وبائی انفلوانزا کی جو ۱۹۱۸ء میں پھیلی تھی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں ملتی اس وبا نے لاکھوں جانوں کا خاتمہ کر دیا۔ اس کے بعد عام طور پر مختلف علاقوں میں سخت زلزلے آتے رہے لیکن ہمارے ملک ہند کے لحاظ سے بہار اور کوئٹہ کے زلزلے سخت خطرناک تھے۔ علاوہ ان زلزلوں کے موتا موتی کا بازار جنگ عظیم دوئم کی صورت میں گرم ہوا اس موذی جنگ نے قریباً سات سال تک اپنا دامن پھیلائے رکھا اور لاکھوں لاکھ افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا کئی ایک حکومتوں کو تہ و بالا کر دیا ابھی یہ جنگ ختم نہ ہونے پائی تھی کہ ملک ہند میں بد امنی اور درندگی کا وہ منظر انسان نما درندوں نے دکھایا کہ درندے بھی شرمانے لگے اور ہمارا ملک خون آشامی اور غارت گری کا اکھاڑا بن کر رہ گیا۔ اور اس کے بعد دنیا ان آلات کی ایجاد میں لگ گئی جن سے زیادہ سے زیادہ ہلاکت کا سامان مہیا کیا جا سکے اس کام کا ذمہ اس قوم نے لیا جس کو یہ تعلیم ملی تھی کہ "اگر کوئی تیری ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسری گال سامنے کر دے" گویا مصالحت کو اسقدر عزیز رکھو کہ مارنے والا ظالم شرمندہ ہو جائے۔ ممکن ہے حاملان انجیل نے کسی وقت اس نصیحت پر عمل کیا ہو لیکن اس وقت تو اس تعلیم کا کوئی اثر نظر نہیں آتا بلکہ یہ لوگ اس کے برخلاف اینٹ کے مقابل پتھر مارنے پر تلے نظر آتے ہیں اور اپنے ہاتھوں اس تعلیم کو مسترد کر رہے ہیں۔ مگر اب دنیا کے بس کی کوئی بات نہیں رہی اور پہلے صحیفوں اور قرآن کریم کی پیشگوئیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق دنیا اپنے ہاتھوں قیامت پیدا کر رہی ہے اور ابلیس اپنی پوری قوت سے جہنم تیار کر رہا ہے

اے پیارے احمدی بھائیو! جن کو سچے اور قادر خدا پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے طفیل زندہ ایمان اور یقین پیدا ہوا ہے کیا آپ کا یہ فرض نہیں کہ اپنی زندگیوں کو دنیا کے بچانے کے لئے پیش کر دو کہ شاید اسی طرح دنیا ہلاکت سے بچ جائے۔

بے شک دنیا نے اس زمانہ کے فرستادہ کو ماننے میں پہلو تہی کی ہے اور تقوےٰ کی زندگی سے دور جا پڑی ہے مگر آپ کی رگ حمیت تو مر نہیں گئی۔ آپ کا فرض ہے کہ دعائیں کرتے ہوئے اپنی جان پر کھیل جائیں۔ یقیناً آپ کا یہ فعل ضائع نہ ہو گا۔ اور عند اللہ اس کا بڑا اجر ہو گا۔

برائے توجہ لجنات اماء اللہ
چندہ ناصرات الاحمدیہ

بچیوں کی تنظیم و تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ہر بچی سے حسب استطاعت چندہ وصول کیا جائے۔ اور لجنہ کے چندہ کے ساتھ ماہ بماہ دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوایا جائے چندہ ناصرات بھجوانے والی لجنات کی فہرست اب شائع کی جایا کرے گی۔ انشاء اللہ

(جنرل سیکرٹری لجنات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیز سلیم احمد سالک ٹیکنالوجی کی اعلےٰ ٹریننگ کے لئے ۲۶ر اپریل ۱۹۶۰ء کو بذریعہ طیارہ لنڈن روانہ ہو گیا ہے۔

احباب جماعت۔ درویشان قادیان سے اس کے بخیر و عافیت پہنچنے مزید ترقیات اور مقاصد نیک، کامیابی حاصل کرنے کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

الحمد للہ اب میں رو بصحت ہوں تاہم احباب کی دعاؤں کا محتاج ہوں۔

(خاکسار ملک عزیز احمد عفی عنہ)

تحریکِ جدید اور ہمارے فرائض

(از مکرم چوہدری احمد جان صاحب ربوہ)

(۴)

تمدنِ اسلامی کا قیام

تحریک جدید کے دوسرے دور سے میری غرض یہی ہے۔ کہ ہم دنیا میں اسلامی تعلیم کو قائم کریں۔ سو تم اگر اسلامی تعلیم کو علمی طور پر دنیا کے سامنے پیش کرو۔ خدا تعالیٰ کی صفات کو پیش کرو۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ لوگ انہیں اختیار نہ کریں گے۔ اور تمہاری نقل نہ کرنے لگیں گے۔

علماء کے فرائض

میں علماء سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ اسلامی تمدن کا پوری طرح مطالعہ کریں۔ اور قرآن کریم اور احادیث سے اس کے احکام کو اچھی طرح سے مستنبط کریں اور پھر دیکھیں کہ اس کا کونسا حصہ ایسا ہے جس پر ہم آج بھی عمل کر سکتے ہیں۔ اور پھر اسے جماعت کے سامنے بار بار پیش کریں اور لوگوں کے دماغوں میں اسے اس طرح ٹھونسنے کی کوشش کریں کہ پھر وہ نکل نہ سکے۔

حضرت مسیح علیہ السلام کی بعثت کی اصل غرض

جو آپ کو الہام میں بتائی گئی ہے۔ یہی ہے۔ یحیی الدین و یقیم الشریعۃ کہ وہ دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کو قائم کرے گا اللہ تعالیٰ نے مجھے توفیق عطا فرمائی تو میں اپنا پورا زور اس بات کے لئے لگا دوں گا۔ کہ ہمارا تمام نظام منہاج نبوت پر آجائے۔ اور مغرب کے اصول کو جلد یا بدیر بالکل ترک کر دیں۔ کیونکہ ہم کو اگر کامیابی ہوگی تو انہی اصول پر چل کر جو اسلام نے مقرر کئے ہیں نہ ان پر چل کر جو مغرب نے تجویز کئے ہیں۔

پس ضرورت ہے کہ ہم اس نہایت ہی اہم امر کی طرف توجہ کریں۔ اور دنیا کے تمدن اور دنیا کی تہذیب کو بدل کر اسلامی تمدن اور اسلامی تہذیب اس کی جگہ قائم کریں۔

قومی دیانت کا قیام

اخلاقی لحاظ سے اصولی صداقتیں چار ہیں۔ دیانت۔ صداقت محنت اور قربانی اگر یہ چار تم اپنے اندر پیدا کرو تو یقیناً تم کامیاب ہو سکتے ہو۔

وقف اولاد

حضرت ابراہیم کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے۔ اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسلوں کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے۔ کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے میں مستقل طور پر دعوت دیتا ہوں۔ کہ جس طرح ہر احمدی اپنے اوپر چندہ دینا لازم کرتا ہے اسی طرح وہ اپنے لئے لازم کرے کہ وہ اپنی اولاد میں سے کسی نہ کسی کو دین کے لئے وقف کرے گا۔ تمہیں اپنی ذمہ داریوں کو جلد سے جلد سمجھنا چاہیئے۔ اور دین کی حفاظت کے لئے دینی نسلوں کو پیش کرنا چاہیئے۔

دعا

دنیوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیاوی سامان میں اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعہ ہوگی۔ احباب خاص طور پر دعا کریں کہ جو لوگ کام کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں کام کرنے کی توفیق دے اور ان کے کاموں میں برکت دے ہماری فتح ظاہری سامانوں سے نہیں بلکہ باطنی سامانوں سے ہوگی۔ اگر ہمارے دلوں میں حقیقی ایمان پیدا ہو جائے اور ہم صرف خدا کے ہو جائیں تو ساری دنیا کو فتح کر لینا کچھ بھی مشکل نہیں۔

حضور کے لئے خاص دعا کی تحریک

حضرت اقدس کی صحت عاجلہ و شفا کامل کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں تا حضور ہی کی برکت سے تحریک جدید کامیابی کے ساتھ اپنے فرائض کو ادا کر سکے اور اکنافِ عالم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا لہرائیں۔

دوستوں کو نصیحت

پس دوستوں کو چاہیئے کہ وہ دعاؤں پر زیادہ زور دیں اور خدا تعالیٰ سے ہی کہیں کہ اے خدا تو نے ہمارے کمزور کندھوں پر وہ بوجھ لادا ہے۔ جو تو نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر ڈالا تھا۔ اے خدا ہمیں اپنی کمزوریوں کا اقرار اور اپنی غلطیوں کا اعتراف ہے۔ ہم میں کوئی طاقت نہیں ہم تیری ہی مدد اور تیری ہی نصرت کے محتاج اور سخت محتاج ہیں۔ اے خدا تمام طاقت تجھی کو حاصل ہے۔ تو اپنے فضل سے ہمارے کمزور کندھوں کو مضبوط بنا۔ ہماری زبانوں پر حق جاری کر۔ ہمارے دلوں میں ایمان پیدا کر۔ ہمارے ذہنوں میں روشنی پیدا کر۔ ہمیں اپنے فضل سے ہمت بلند بخش۔ ہماری سستیوں اور ہماری غفلتوں کو ہم سے دور کر اور ہمارے اندر وہ قوتِ ایمانیہ پیدا کر کہ اگر ہماری جان بھی جاتی ہو تو چلی جائے۔ مگر ہم تیرے احکام سے ایک ذرہ بھر بھی انحراف نہ کریں اے خدا تو ہمیں اپنے فضل سے توفیق دے کہ ہم تیری شریعت کو دنیا میں قائم کر سکیں تا تیرے دین کی برکات لوگوں کو مسحور کر لیں اور انہیں بھی اسی بات پر مجبور کر دیں۔ کہ وہ اسلام میں داخل ہو جائیں۔

پس آؤ کہ ہم خدا سے ہی دعا کریں کہ اے خدا تو ہم کو سچا بنا۔ تو ہمیں جھوٹ سے بچا۔ تو ہمیں بزدلی سے بچا۔ تو ہمیں غفلت سے بچا۔ تو ہمیں نافرمانی سے بچا اے خدا ہمیں اپنے فضل سے قرآن پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو۔ ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ ہمارے بچوں کو اور ہمارے بوڑھوں کو سب کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرے کامل متبع بنیں۔ اور ان تمام لغزشوں اور گناہوں سے محفوظ رہیں۔ جو انسان کا قدم صراط مستقیم سے منحرف کر دیتے ہیں۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں میں اپنی محبت پیدا فرما۔ اے ہمارے رب اپنی تعلیم اپنی سیاست اپنے اقتصاد۔ اپنی معاشرت اور اپنے مذہب کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال۔ ان کی عظمت ہمارے اندر پیدا کر۔ یہاں تک کہ ہمارے دلوں میں اس تعلیم سے زیادہ اور کوئی پیاری تعلیم نہ ہو جو تو نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں دی۔ اے خدا جو تیری طرف منسوب ہو اور تیرا پیارا ہو وہ ہمارا پیارا ہو۔ اور جو تجھ سے دور ہو اس سے ہم دور ہوں۔ لیکن سب دنیا کی ہمدردی اور اصلاح کا خیال ہمارے دلوں پر غالب ہو۔ اور ہم اس انقلاب عظیم کے پیدا کرنے میں کامیاب ہوں جو تو اپنے مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے قائم کرنے کا ارادہ ظاہر کر چکا ہے۔ (آمین اللھم آمین)

درخواست ہائے دعا

۱۔ برادرم محمد اسلم صاحب جاوید امسال ایف۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

منصور احمد ظفر از ربوہ

۲۔ یہ عاجز بی۔ اے کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ میری نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

محمد شفیع سلیم۔ سرگودہا

۳۔ میرے دو خالہ زاد بھائیوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے۔ میں ایف ایس سی کا امتحان دے رہا ہوں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے۔

خاکسار۔ منیر مسعود بھٹی۔

دعائے مغفرت

میرے خسر مکرم ملک محمد شفیع صاحب لائلپوری خلف مکرم ملک خدا بخش صاحب وزیر آبادی صحابی مرحوم رضی اللہ عنہ اپنی لمبی علالت کے بعد مورخہ ۲۸، ۲۹ ⁄ ۴ ⁄ ۶۰ کی درمیانی شب پونے بارہ بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ۴ لڑکے ۵ لڑکیاں اور ایک بیوہ چھوڑے ہیں۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ اخلاص اور ایمان۔ نیکی اور صبر و شکر میں قابل رشک نمونہ تھے ۲۹ اپریل بروز جمعۃ المبارک ان کی نعش لائلپور سے ربوہ لائی گئی۔ بعد نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز عصر کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ محمود احمد

حیدر آبادی ربوہ

چندہ جلسہ سالانہ

چندہ جلسہ سالانہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اہم اور لازمی چندوں میں سے ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ باوجود اس کے کہ گذشتہ چند سالوں میں اس چندہ کی وصولی میں دوسرے تمام چندوں کی نسبت زیادہ اضافہ ہوتی ہے۔ پھر بھی اس چندہ کی آمد جلسہ سالانہ کے اخراجات سے کم رہ جاتی ہے اور ہر سال اس غرض کے لئے ایک بڑی رقم دوسرے چندوں میں سے خرچ کرنی پڑتی ہے۔ جس کی وجہ سے دوسرے کاموں کو نقصان پہنچتا ہے اس کمی کی کئی وجوہات ہیں۔

اول یہ کہ مقامی جماعتیں عام طور پر جلسہ سالانہ سے ایک دو مہینہ پہلے اس چندہ کی وصولی کے لئے کوشش شروع کرتی ہیں۔ لیکن بہت سے دوست ایک دو قسطوں میں یہ چندہ پورا نہیں کر سکتے اور جلسہ گذر جانے کے بعد اس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ نہیں رہتی جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس چندہ کی آمد میں بہت کمی رہ جاتی ہے۔ لہذا نظارت بیت المال تمام جماعتوں سے درخواست کرتی ہے کہ اس دفعہ سال شروع ہوتے ہی اس چندہ کی فراہمی کے لئے جدوجہد شروع کر دی جائے۔

دوسرے یہ کہ چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق کئی ایک غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً:۔

(ا) بعض احباب کا یہ خیال ہے کہ موصی صاحبان پر چندہ جلسہ سالانہ ادا کرنا واجب نہیں

(ب) بعض جماعتیں اس چندہ کو لازمی چندہ نہیں سمجھتیں اور اس کے لئے اپنے احباب سے باقاعدہ مطالبہ نہیں کرتیں۔

(ج) بعض احباب یہ سمجھتے ہیں کہ جو دوست چندہ عام کی پوری رقم ادا کر دیں تو ان کے لئے چندہ جلسہ سالانہ ادا کرنا ضروری نہیں رہتا۔

(د) بعض عہدہ دار رہتے آپ یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کا خرچ تو پورا ہو ہی جاتا ہے پس اگر ان کی جماعت سو فیصدی کی بجائے ساٹھ یا ستر فیصدی تک یہ چندہ ادا کر دے تو کافی ہے وغیرہ وغیرہ

یہ محض وسوسے ہیں اور انہیں دور کرنے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء کے فیصلہ جات اور ان کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات سے چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق ہر قسم کی غلط فہمیوں کا بکلی ازالہ ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی اگر کسی شخص کے دل میں کوئی شبہ باقی رہ جائے تو اسے چاہیئے کہ اپنے شبہات کو نظارت بیت المال کے سامنے پیش کرے۔ یہ مناسب نہیں ہوگا کہ کوئی شخص یا جماعت اپنے شبہات کو ظاہر بھی نہ کرے اور اس لازمی چندہ میں پورا حصہ بھی نہ لے۔ مجھے امید ہے کہ آئندہ سال تمام جماعتیں یکم مئی سے ہی اس چندہ کی فراہمی شروع کر دیں گی۔ اور جلسہ سے پہلے سو فیصدی ادا بھی کر دیں گی۔

(ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

شکریہ احباب

میرے والد محترم مکرم چوہدری فیض احمد صاحب بھٹی مرحوم کی وفات پر علاوہ رشتہ داروں کے مخلصین جماعت نے کثرت سے ہمدردی کے خطوط اور تاریں بھیجی ہیں ان کا ہم نے فرداً فرداً جواب دیا ہے لیکن بعض کے ایڈریس معلوم نہ ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا گیا۔ لہذا ہم بذریعہ اخبار شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین

نیز التماس کرتے ہیں کہ والد صاحب مرحوم کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی مغفرت کرے اور ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الرحمٰن بھٹی ڈمیر پور خاص)

نصاب ناصرات الاحمدیہ

میں ناصرات کا نصاب کتابی صورت میں شائع کرنا چاہتی ہوں تاکہ ناصرات سے اس کا امتحان لیا جاسکا کرے۔ مقامی اور بیرونی لجنات سے گذارش ہے کہ وہ اس کے متعلق اپنے مفید مشورے بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ۔ ربوہ)

امتحان ناصرات الاحمدیہ

ہر احمدی لڑکی کا شامل ہونا ضروری ہے

لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب ناصرات الاحمدیہ کا امتحان ماہ جون میں سیرت حضرت مسیح موعودؑ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ہوگا۔ بچیوں کو اچھی طرح سے تیاری کروائیں۔ اور ان کی تعداد سے بھی مطلع کریں تاکہ پرچے بھجوائے جاسکیں بچیوں کا سلسلہ کی تاریخ سے واقف ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لئے کوشش کی جائے کہ ہر احمدی بچی شامل ہو جائے

نوٹ:۔ دس سال سے چھوٹی بچیوں کے لئے الگ بالکل آسان پرچہ ہوگا

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ایک ضروری اعلان

دو رقوم علی الترتیب مبلغ ۴/۱۹۹ اور ۱۲/۴۹۳ روپے کی مندرجہ ذیل تفصیلات کے ساتھ کسی دو جماعتوں کی طرف سے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں وصول ہوئی ہیں۔ مگر رسید منی آرڈر پر رقم بھیجنے والوں نے اپنا پتہ درج نہیں کیا۔ لہذا گذارش کی جاتی ہے کہ جس جس جماعت کی یہ رقوم ہوں۔ وہ اپنے مکمل پتہ سے فوری طور پر افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ یا نظارت ہذا کو مطلع کریں۔

/۴/۱۹۹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چندہ عام	۱۲۷-۰-۰
جلسہ	۲۴-۰-۰
عید فنڈ	۲۱-۸-۰
صدقہ	۲۰-۰-۰
فطرانہ	۶-۱۲-۰
میزان	۱۹۹-۴-۰

۰/۱۲/۴۹۳ روپے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چندہ عام	۴۷۵-۰-۰
صدقہ	۱۸-۱۲-۰
میزان	۴۹۳-۱۲-۰

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

قرار داد تعزیت

تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ اور طلباء کا یہ ہنگامی اجلاس کالج کے ایک ہونہار طالبعلم مکرم انوار الرحمٰن صاحب طارق ابن چوہدری علی اکبر صاحب ایم اے متعلم سیکنڈ ایر کی المناک وفات پر اپنے قلبی رنج و حزن کا اظہار کرتا ہے۔

مرحوم حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کے برادر اکبر حضرت حافظ عبد العلی صاحب رضی اللہ عنہ کے نواسے تھے۔ مرحوم بہت اچھی طبیعت کے مالک تھے اور نہایت سمجھدار خوش خلق اور باوقار نوجوان تھے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی ان کا خاص وصف تھا۔ مرحوم پڑھائی اور حصول تعلیم کا خاص شوق رکھتے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام تربیتی سرگرمیوں میں بھی خوب حصہ لیتے تھے۔

تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ و طلباء اپنے نوجوان بھائی کی اس المناک وفات پر ان کے رشتہ داروں سے اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔ اور خدائے عزوجل سے دعاگو ہیں کہ مرحوم کو اپنی رحمت کی آغوش میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(انیس محمود احمد سیکرٹری کالج یونین۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کا بڑا لڑکا عزیزم مبشر احمد بی۔ ایس۔ سی کے فائنل امتحان میں شامل ہو رہا ہے اس کی باعزت کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(تاج الدین لائلپوری ناظم دار القضا۔ ربوہ)

(۲) میری لڑکی پروین شیخ امسال الیف۔ اے کا امتحان دے رہی ہے۔ احباب جماعت اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (شیخ عبد الحق۔ ماڈل ٹاؤن بہاولپور)

(۳) میرا بچہ ریاض احمد بی۔ اے کا امتحان دے رہا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (غلام حیدر ہیڈ ماسٹر ڈنڈ شادان۔ ضلع ڈیرہ غازی خاں)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۶۷۴ میں ملک عبد الرشید ولد مشتاق علی خان قوم ککے زئی پیشہ تجارت عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۲ء ساکن مکان نمبر ۲۶ گلی نمبر ۱۴ رام نگر لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۳-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

دو کنال زمین واقعہ در قصبہ کنجاہ ضلع گجرات قیمتی ۵۰۰/- روپے۔ نقد موجود ۱۰/- روپے۔ ماہوار آمد یکصد روپیہ۔ اس جائیداد اور آمد کا دسواں حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا ہوں گا۔ اس کے علاوہ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا یا میری آمد زیادہ ہو گی اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کروں گا۔

العبد عبد الرشید بقلم خود مکان نمبر ۲۶ گلی نمبر ۱۴ رام نگر دیوسماج لاہور
گواہ شد ملک عبد اللطیف گنگوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد مکان نمبر ۲۶ گلی نمبر ۱۴ رام نگر لاہور
گواہ شد۔ چراغ دین صدر حلقہ۔ مکان نمبر ۱۵ اوم سٹریٹ نمبر ۲ سنت نگر لاہور۔

نمبر ۱۵۶۷۵ میں خورشید بیگم زوجہ شیخ عبد الغفور قوم قانون گو پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۲۹ دسمبر ۱۹۴۸ء ساکن بورے والا حال خانیوال ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴-۳-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے۔ نقد روپیہ ۵۰۰/- روپے زیور طلائی وزنی ۱۴ تولہ قیمت ۱۴۰۰/- روپے۔ اور مشین سنگر سلائی مبلغ قیمت ۳۳۰/- روپے۔ گھڑی بازو ۷۰/- روپے۔ کل میزان ۲۸۰۰ روپے ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو گی اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ فقط راقم الحروف

شیخ عبد الغفور خاوند موصیہ مذکور
الامۃ خورشید بیگم زوجہ شیخ عبد الغفور
گواہ شد شیخ عبد الغفور خاوند موصیہ انگلش سائیکل سٹور خانیوال ضلع ملتان
گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت۔ ربوہ

نمبر ۱۵۶۷۶ میں فاطمہ بی بی زوجہ میاں سراج الحق صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری۔ عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن میرک ڈاکخانہ جندراکہ ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۳-۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری اس وقت یعنی ۱۷-۳-۶۰ تک کوئی جائیداد غیر منقولہ نہیں البتہ جائیداد منقولہ حق مہر بذمہ خاوند میاں سراج الحق صاحب مبلغ ۲۵۰/- (اڑھائی صد روپیہ) ہے۔ نیز ایک تولہ زیور طلائی قیمتی ۱۳۰/- روپے میری ملکیت ہے۔ یعنی یہ کل جائیداد مبلغ ۳۸۰/- روپے کی ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد منقولہ خواہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل کر کے رسید حاصل کر لوں تو یہ رقم میری وصیت کی رقم سے منہا کر دی جائے گی۔

الامۃ نشان انگوٹھا فاطمہ بی بی
گواہ شد غلام رسول بقلم خود سیکرٹری مال میر موصیہ موضع میرک ضلع منٹگمری
گواہ شد: محمد اسماعیل دیا لگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ حال وارد میرک ضلع منٹگمری۔

ججوں کو فیصلے کرتے وقت گردوپیش کے حالات سے بے خبر نہیں ہونا چاہئیے

پاکستان کے چیف جسٹس محمد منیر کا مشورہ

لاہور ۳۰ اپریل۔ چیف جسٹس آف پاکستان مسٹر جسٹس محمد منیر نے کل ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی الوداعی تقریب میں وکلا سے خطاب کرتے ہوئے کہا "فرائض کی انجام دہی میں میرا زاویہ نگاہ یہ رہا ہے کہ قانون کی تردیج لفظاً اور معناً ہونی چاہیئے اور اس کی تکمیل کو کسی سیاسی یا مذہبی تصور کے زیر اثر لانے سے گریز کیا جائے۔ میرا نقطۂ نظر یہ بھی ہے۔ کہ اگر جج کو یہ احساس نہیں کہ معاشرہ پر اس کے فیصلہ پر کیا اثر ہو گا تو اس کی جانب سے قانون کے منشا کی توضیح بے مصرف ہو گی۔

آپ نے کہا مجھے یہ اعتراف بہر صورت کرنا ہے کہ کسی اہم مقدمے کا فیصلہ کرتے ہوئے میں نے اس سے متعلق کاغذات اور قانونی حوالوں پر ہی انحصار نہیں بلکہ گردوپیش پر بھی نگاہ ڈالی ہے۔ میرا زاویۂ نگاہ یہ ہے کہ انصاف اندھا ہوتا ہے۔ لیکن جج بصارت سے محروم نہیں ہوتا۔ اگر وہ اپنے گردوپیش سے باخبر نہیں اور اسے یہ احساس بھی نہیں کہ معاشرہ پر اس فیصلے کا اثر کیا ہو گا تو سمجھ لیجئے کہ قانون کی منشاء کی جو توضیح اس نے کی ہے اس کا کوئی حقیقی مصرف نہیں۔

آپ نے ضلعی عدالتوں میں قانون کی پریکٹس کا ذکر کرتے ہوئے کہا مستقبل کا قانون دان اسی میدان میں تیار ہوتا ہے۔ یہیں نوجوان وکلا کا ذہن اور ان کے قویٰ ان کے پیشہ کے تقاضوں کے مطابق بنتے ہیں، اسی میدان میں وہ اپنے آپ کو کامرانیوں اور ناکامیوں کے عادی بنانے کے علاوہ حالات کی حقیقت پسندانہ تصویر دیکھنے کے خوگر بناتے ہیں یہاں کا تجربہ ان لوگوں کو اس سے زیادہ بلند کام کے لئے تیار کرتا ہے آپ نے کہا کسی مقدمے میں قانونی اعتبار سے تعمیر یا تخریب کی خشت اول ضلعی عدالتوں ہی میں رکھی جاتی ہے۔ اسی لئے اس مرحلے پر قانون کی پریکٹس کرنے والوں کو بڑی صلاحیت اور پیش بینی کے علاوہ قانون کے بنیادی تقاضوں سے پوری طرح واقف ہونا چاہیئے۔

مسٹر محمد منیر نے پہلی عالمگیر جنگ کے اثرات، پھر دوسری عالمی لڑائی اور قیام پاکستان تک کے بعض واقعات پر تبصرہ کیا اپنے عدالتی عرصہ کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا میں نے اپنے فرائض منصبی سے کس حد تک انصاف کیا ہے اس کے متعلق میں خود کچھ نہیں کہہ سکتا۔ یہ فیصلہ کرنا آپ پر منحصر ہے۔ مجھے جو فرض انجام دینا تھا اس کے متعلق میرا نظریہ ہے کہ کوئی سیاسی اور مذہبی تصور قانون کے منشا پر اثر انداز نہ ہونے دینا چاہیئے۔

لیڈر

(صفحہ ۲)

ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہو گا یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے۔ میں تو دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا۔ کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی۔ اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۶ تا صفحہ ۲۵۷)

امریکہ اور متحدہ عرب جمہوریہ کے تعلقات میں شدید بحران

عرب بندرگاہوں میں امریکہ جہازوں کے بائیکاٹ کی جوابی مہم زوروں پر

قاہرہ ۲ مئی امریکہ اور متحدہ عرب جمہوریہ کے تعلقات میں پھر شدید بحران پیدا ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عرب بندرگاہوں میں امریکی جہازوں کے مقاطعہ کی مہم زور شور سے شروع ہو چکی ہے۔ سویز پر حملہ ہونے کے واقعہ کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ تعلقات میں بحران پیدا ہوا ہے۔

نیویارک میں متحدہ عرب جمہوریہ کے جہازوں کا مقاطعہ شروع ہوتے ہی۔ صدر ناصر نے جوابی اقدام کا اعلان کر دیا اور قاہرہ کے اخباروں نے امریکی مزدوروں کے اقدام پر سخت غم و غصہ کا اظہار کیا۔

کل نائب وزیر خارجہ متحدہ عرب جمہوریہ نے امریکہ کے ناظم الامور کو بلایا اور ان سے پوچھا کہ امریکی سینٹ نے متحدہ عرب جمہوریہ کو ملنے والی امریکی اقتصادی امداد کے بارے میں جو قرارداد منظور کی ہے اس کے بارے میں مزید کیا کارروائی ہوئی ہے۔

کل صدر ناصر نے افریشیائی اقتصادی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا ایسا معلوم ہوتا ہے۔ امریکی افسر صیہونی لیڈروں کے اثر کی وجہ سے مصری جہاز کے بائیکاٹ کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھاتے آپ نے شکایت کی کہ صدر آئزن ہاور فلسطینی عربوں کے حقوق کی پالیسی سے تو متاثر نہیں ہوتے۔ لیکن یہودیوں کے اس مطالبے سے فی الفور متاثر ہو جاتے ہیں کہ امریکی جہازوں کو نہر سویز سے گزرنے کا حق ملنا چاہیئے۔ آپ نے کہا فلسطینی عورتوں، مردوں اور بوڑھوں کے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ پیدا ہو چکا ہے اس مسئلے کی طرف تو امریکہ توجہ مبذول نہیں کرتا، لیکن جب امریکہ فی الفور اس سے متاثر ہو جاتا ہے۔ حالانکہ یہ معاملہ اسرائیل کے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ نہیں بنا۔ آپ نے کہا اسرائیل نے بہت سے عربوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ اور بہت سے عرب ابھی اسی کے ظلم کی وجہ سے دربدر پھر رہے ہیں۔

بس کے حادثہ میں گیارہ ہلاک

پشاور ۲ مئی۔ میراں شاہ (جنوبی وزیرستان) کے قریب بس کے حادثہ میں ایک خاندان کے گیارہ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سڑک پر ایک موڑ کے قریب ڈرائیور بس کو قابو میں نہ رکھ سکا۔ چنانچہ یہ بس ایک چٹان سے ٹکرا کر الٹ گئی اور ایک ندی میں جا گری۔ ہلاک ہونے والوں میں پانچ عورتیں دو بچے اور ڈرائیور شامل ہیں۔

لنڈن میں صدر ایوب کی مصروفیات

پشاور ۲ مئی۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں آج رات ونڈسر میں ملکہ الزبتھ کی طرف سے دیئے جانے والے ڈنر میں شرکت کر رہے ہیں۔ چار دن میں یہ دوسرا موقعہ ہوگا کہ آپ ملکہ کی طرف سے دی گئی دعوت میں شریک ہوں گے۔ اس سے پیشتر گذشتہ جمعہ کو ملکہ نے انہیں قصر ونڈسر میں مدعو کیا تھا۔ آج کل ملکہ کی طرف سے ونڈسر میں دولت مشترکہ کے سارے وزرائے اعظم کے اعزاز میں ڈنر دیا جا رہا ہے جو منگل کو شروع ہونے والی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے لنڈن پہنچے ہیں۔ اس ہفتے میں لنڈن میں صدر محمد ایوب خاں کی مصروفیتوں میں حسب ذیل بھی شامل ہیں۔ برطانیہ میں متعین دولت مشترکہ کے (م) کے ہائی کمشنروں کی طرف سے منگل کو دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کے اعزاز میں پارٹی دی جا رہی ہے۔ بدھ کو مسٹر میکملن وزیر اعظم برطانیہ کی طرف سے وزرائے اعظم کے اعزاز میں ڈنر دیا جا رہا ہے۔ جمعرات کو پاکستان سوسائٹی کی طرف سے صدر ایوب کے اعزاز میں پارٹی دی جا رہی ہے جمعہ کو مسٹر میکملن کی طرف سے لنچ دیا جا رہا ہے۔

استنبول میں ہر اجتماع پر گولی چلا دینے کا حکم

مارشل لاء کمانڈر نے استنبول میں چوبیس گھنٹے کا کرفیو لگا دیا

استنبول ۲ مئی۔ مارشل لاء کمانڈر نے فوج کو حکم دیا ہے کہ چھوٹے سے چھوٹے اجلاس پر بھی گولی چلانے سے دریغ نہ کرے جو مارشل لاء کی خلاف ورزی کرتے ہوئے منعقد کیا گیا ہو۔ یاد رہے مارشل لاء کے تحت ہر قسم کے جلسوں کو خلاف قانون قرار دیا جا چکا ہے۔

دریں اثنا مارشل لاء کمانڈر نے آج استنبول میں چوبیس گھنٹے کا کرفیو لگا دیا ہے۔ کیونکہ آج وہاں معاہدہ اوقیانوس کے رکن ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے بارے میں کوئی متفقہ طرز عمل اختیار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

مارشل لاء کمانڈر کے اعلان میں کہا گیا ہے۔ چوبیس گھنٹے کا کرفیو اس لئے لگایا گیا ہے کہ عوام کو ساری صورت حال پر غور کرنے کا موقع دیا جائے۔ اس سے پیشتر بھی فوج کو حکم دیا گیا کہ وہ مارشل لاء کی خلاف ورزی کرنے والے گروہوں پر گولی چلائے۔ گزشتہ دو دن میں فوج نے بڑی بردباری سے کام لیا ہے۔ لیکن آئندہ وہ ایسا نہیں کرے گی۔" کمانڈر نے عوام سے پھر اپیل کی ہے کہ جلسوں اور جلوسوں میں شریک نہ ہوں۔ ورنہ انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ کمانڈر نے طلباء کے والدین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مارشل لاء کی خلاف ورزی سے روکیں — استنبول میں گزشتہ تین دن کے مظاہروں کے بعد کل رات نسبتاً امن رہا۔ مارشل لاء کمانڈر کی طرف سے چوبیس گھنٹے کا جو کرفیو لگایا گیا ہے وہ پیر کو صبح چار بجے تک جاری رہے گا۔ ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ سارا دن اور ساری رات کا کرفیو لگانے سے حکومت کا منشا یہ ہے کہ کہیں طالب علم یوم مئی سے فائدہ اٹھا کر از سر نو مظاہرے شروع نہ کر دیں۔

ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں

ماہ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں ارسال کئے جا رہے ہیں ان بلوں کی رقوم ۱۰ مئی سنہ ۱۹۶۰ء سے قبل دفتر الفضل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۷